ایک بل

خیبر پختونخواہ پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیز اور بکس رجسٹریشن ایکٹ 2013 میں مزید ترمیم کی غرض سے۔

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخواہ پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیز اور بکس رجسٹریشن ایکٹ 2013 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 20، 2013) میں مذید ترمیم بطریق ذیل کی جائے۔

لہذا صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ مندرجہ ذیل قانون وضع کرتی ہے۔

1 مختصر عنوان و آغاز:۔ (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخواہ پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیز اور بکس ریجسٹریشن (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے نام سے موصوم کیا جائے۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2 خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 20، 2013 کی دفعہ (2) میں ترمیم:۔ خیبر پختونخواہ پریس، نیوز پیپرز، نیوز ایجنسیز اور بکس رجسٹریشن ایکٹ 2013 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 20، 2013) جو کہ بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کہلائے گا کی دفعہ 2 میں۔

(الف) شق الف کے لئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہو گا۔

''(الف)'' ایڈورٹائزنگ ایجنسی'' سے ایک ایجنسی جو محکمہ اطلاعات کے ساتھ مقررہ طریقہ کار سے رجسٹرڈ ہو، اور خاص طور پر پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کے لئیے ڈیزائننگ اور اشتہارات کی ریلیز کے لئے کام کرتی ہو مراد ہے۔

(ب) شق (ج) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شقات باالترتیب ثبت کی جائیں، یعنی

'' (ج۔اول)'' کیبل ٹیلی ویژن آپریٹر'' سے پاکستان الیکٹرونک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی کا ایک کیبل ٹیلی ویژن لائسنس یافتہ جو ایک کیبل کے ذریعے ٹیلی ویژن سسٹم کی سروس ٹیلی ویژن سسٹم کے چلانے اور منجمنٹ کا ذمہ دار ہو مراد ہے۔

(ج دوم) ''مہم یا تشہیری اشتہارات'' سے اصلاحاتی اقدامات، ترقیاتی کامیابیوں اور حکومت کی سرگرمیوں یا افعال کو پیش کرنے اور دکھانے کے لئے اشتہارات، جن میں عوامی سروس کے پیغامات اور عوامی آگاہی کی مہم شامل ہیں۔ مراد ہے۔

(ج سوئم) ''کلاسیفائڈ اشتہارات'' سے عوامی نوٹس ،ٹینڈرنوٹس ،نیلامی کے نوٹس ،بھرتی کے نوٹس غیر حاضری کے نوٹس expression of interests، تجاویز کے لئے درخواست، عدالتی نوٹس،قانونی اطلاعات مراد ہے۔

(ج چہارم)'' ڈیجیٹل ایڈورٹائزنگ ایجنسی'' سے وہ ایجنسی محکمہ اطلاعات کے ساتھ رجسٹرڈ ہو،اور سوشل یا ڈیجیٹل میڈیا کے لئے اشتہارات کی ڈیزائننگ اور ریلیز کے لئے کام کرتی ہو،مراد ہے۔

(ح)شق (ح) کے لئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہوگا،یعنی

'' (ح) ''محکمہ اطلاعات'' سے حکومت کا محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ مراد ہے۔''

(د)شق (ل) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق ثبت کی جائے،یعنی

'' (ل۔اول) آؤٹ ڈور ایڈورٹائزنگ ایجنسی جو مجوزہ طریقہ کار سے محکمہ اطلاعات کے ساتھ رجسٹر شدہ ہو جس میں آؤٹ ڈور مہم چلانے کے لئے بل بورڈز، ڈیجیٹل بل بورڈز، گینٹریز،پینا فلیکس،اسٹریمرز،بینرز اور بسوں اور گاڑیوں کے ذریعے ٹرانزٹ اشتہارات کے لئے Digital Advertising Agency،آؤٹ ڈور ایڈورٹائزنگ ایجنسی بھی شامل ہے،مراد ہے؛؛۔

(ہ)شق (ث) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شقات بالترتیب ثبت کی جائیں،یعنی

'' (ث۔اول) ''سوشل یا ڈیجیٹل میڈیا'' سے ویب سائٹس، ایپلی کیشن،سوشل نیٹ ورکنگ پلیٹ فارمز جو مواصلات، کمیونٹی پر مبنی ان پٹ،تعامل، مواد کے اشتراک اور تعاون پر توجہ مرکوز کرتے ہوں،مراد ہے۔

(ث۔دوم) ''سوشل یا ڈیجیٹل میڈیا اشتہارات'' سے وہ تمام اشتہارات جو سوشل یا ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے پھیلائے جاتے ہوں،مراد ہے۔

(ث۔سوئم)؛؛سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والے'' سے Vloggers Bloggers،مشہور شخصیت،آن لائن کاروباری فرد یا افراد، جو عوام کو مطلع کرنے، تعلیم دینے،تفریح اور حوصلہ افزائی کرنے کے لئے پرکشش مواد تخلیق کرتے ہوں اور ایک سوشل میڈیا پیج،اکاؤنٹ، سائٹ،آن لائن چینل یا بلاگ کے شائقین کے ساتھ، پاکستان میں سرگرم ہوں،مراد ہے۔''

3 خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 20، 2013 کے عنوان کے حصہ دوئم میں ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ کے حصہ دوئم میں عنوان، پرنٹنگ پریس، نیوز پیپرز اور نیوز ایجنسیز کے لئے، عنوان؛؛ پرنٹنگ پریس نیوز پیپرز، ایڈورٹائزنگ ایجنسیز، ڈیجیٹل ایڈورٹائزنگ ایجنسیز اور آؤٹ ڈور ایڈورٹائزنگ ایجنسیز؛؛ متبادل متصور ہونگے۔

4 خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 20، 2013 کی دفعہ 6 میں ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 6 میں، ذیلی دفعہ (8) کے لئے مندرجہ ذیل متبادل متصور ہوگا، یعنی

" (8) ایکٹ ہذا کے تحت جاری شدہ بیان اقرار نامہ دوسرے فرد کو مجوزہ طریقہ کار سے اقرار نامہ کے مالک کی درخواست پر منتقل کیا جاسکے گا۔ اس فراہمی کے ساتھ کہ اخبار کا اقرار نامہ، بیان، اقرار نامہ کی تصدیق کے دس سال بعد، ناشر کے ذریعے کسی کو بھی منتقل کیا جاسکے گا، اس شرط کے ساتھ کہ نیا مالک یا ناشر ایکٹ ہذا میں متعین شدہ کے تحت ناشر کے لئے مجوزہ قواعد کے تحت جملہ فیس کی ادائیگی، شرائط یا لوازم پر پورا اترتے ہوں۔"

5 خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 20، 2013 کی دفعہ 21 میں ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 21 میں

(الف) ذیلی دفعہ (1) میں لفظ "متواتر" کے لئے لفظ "اخبار" متبادل متصور ہوگا۔

(ب) ذیلی دفعہ (2) میں الفاظ "یا متواتر" حذف کئے جائیں۔ اور

(ج) ذیلی دفعہ 2 کے بعد، جیسا کہ ترمیم شدہ ہے میں مندرجہ ذیل نئی دفعات کا اضافہ کیا جائے۔ یعنی

" (3) ایکٹ ہذا کے مقصد کے لئے، سرکاری اشتہارات میں کلاسیفائڈ اشتہارات اور مہم یا تشہیری اشتہارات جو پرنٹ، الیکٹرانک، آؤٹ ڈور اور سوشل یا ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز پر چلائے جاتے ہوں، شامل ہیں۔

(4) ایڈورٹائزنگ ایجنسیز، ڈیجیٹل ایڈورٹائزنگ ایجنسیز آؤٹ ڈور ایڈورٹائزنگ ایجنسیز اور سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والوں کو پبلک سیکٹر کے ساتھ ذیلی دفعہ (3) کے تحت کام کرنے کی اجازت ہوگی۔ جو مجوزہ طریقہ کار سے محکمہ اطلاعات کے ساتھ رجسٹر شدہ ہیں۔"

6 خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 20، 2013 کی دفعہ 22 کا حذف کرنا:۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 22 حذف کی جائے۔

بیان اغراض و وجوہ

ایکٹ ھذا کو موجودہ رجحانات / ضروریات سے ہم آہنگ بنانے کے لئے نئی خصوصیات شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ موجودہ ایکٹ میں سرکاری اشتہارات کو مؤثر طریقے سے پھیلانے کے لئے ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کا ایک متعین طریقہ کار نہیں ہے۔اس کو حل کرنے کے لئے ایکٹ ھذا میں ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کی واضح تعریف اوران کے کردار کو شامل کرنا چاہئیے مذید براں حکومتی ابلاغ میں ان کے بڑھتے ہوئے کردار کے باوجود موجودہ ایکٹ / قواعد ٹیلی ویژن آپریٹرز کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ مجوزہ ترامیم میں ان کی رجسٹریشن اور آپریشنز کے لئے (ٹرمز آف ریفرینس)(TORs)اور سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs)متعارف کرائے ہیں جس سے سرکاری اشتہارات کی منظم تقسیم کو یقینی بنایا گیا ہے۔ مذید براں، محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ سے کلچر ڈیپارٹمنٹ کی علیحدگی کے بعد،انتظامی الجھنوں سے بچنے کے لئے ضروری ترامیم کی جانی چاہیے۔ایکٹ ھذا فی الحال خاندان کے افراد کے لئے قانونی قواعد کو محدود کرتا ہے، لیکن اسے اپڈیٹ کرنے سے سب کے لئے مساوی سہولت یقینی بنائی جاسکتی ہے۔ مذید براں ،صوبائی میڈیا لسٹ کے معیار میں ؛؛معیاری ؛؛کو ؛؛اخبار ؛؛سے تبدیل کرنے سے ابہام ختم ہو جائے گا۔ یہ اپڈیٹس ایکٹ کو جدید ذرائع ابلاغ کے رجحانات اور حکومتی مواصلاتی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں۔ جس سے عمل درآمد، کارکردگی اور وضاحت کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

بل ھذا مذکورہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک کوشش ہے۔